السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم
حافظ ثناء اللہ

نظرثانی
مولانا افتخار احمد

جلد سوم

حدیث: ۳۳۹۶ — ۵۱۵۰

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

وما اٰتٰكم الرسول فخذوه وما نهٰكم عنه فانتهوا

سنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ
المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم
حافظ ثناء اللہ

نظرثانی
مولانا افتخار احمد

جلد سوم

حدیث: ۳۳۹۶ ——— ۵۱۵۰

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

آپ ﷺ نے جواب دیا: جب نبی ﷺ کے زمانے میں ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو وہ اپنے حیض کے ایام گزارتی، جب حیض سے پاک ہو جاتی تو اپنے کپڑوں کو دیکھتی، اگر خون لگا ہوتا تو دھولیا کرتی اور نماز پڑھ لیتی اور اگر خون کپڑوں میں موجود نہ ہوتا تو ہم کو کوئی چیز نماز سے نہ روکتی تھی اور جب ہم غسل کرتیں تو اپنے بالوں کو نہیں کھولتی تھیں۔ صرف اپنے سر پر تین چلو ڈال لیتی، جب بالوں کی جڑوں میں تری محسوس کرتی تو اس کو مل لیتی، پھر تمام جسم پر پانی بہا لیتی۔

(۴۹۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ اسْتِعْمَالِ مَا يُزِيلُ الأَثَرَ مَعَ الْمَاءِ فِي غَسْلِ الدَّمِ.

پانی کے ساتھ ایسی چیز کا استعمال درست ہے جو خون کے اثرات ختم کردے

(٤١١٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْحَدَّادُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ تَقُولُ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ: ((حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ)).

[صحيح۔ احمد ٦/٣٥٥-٣٥٦]

(۴۱۱۰) ام قیس بنت محصن فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے کپڑے میں لگے ہوئے حیض کے خون کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پسلی کی ہڈی سے کھرچ دے، پانی اور بیری کے پتوں سے دھو ڈال۔

(٤١١١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ الشَّيْخُ كَذَا فِي كِتَابِي وَقَالَ غَيْرُهُ آمِنَةُ بِنْتُ أَبِي الصَّلْتِ وَهُوَ الصَّوَابُ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي نِسْوَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ مَعَكَ فِي وَجْهِكَ هَذَا إِلَى خَيْبَرَ، فَنُدَاوِيَ الْجَرْحَى، وَنُعِينَ الْمُسْلِمِينَ بِمَا اسْتَطَعْنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ)). فَخَرَجْنَا مَعَهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدَثَةً، فَأَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَقِيبَةَ رَحْلِهِ، فَنَزَلَ إِلَى الصُّبْحِ وَنَزَلْتُ فَإِذَا عَلَى الْحَقِيبَةِ دَمٌ مِنِّي، وَذَلِكَ أَوَّلُ حَيْضَةٍ حِضْتُهَا، فَتَقَبَّضْتُ إِلَى النَّاقَةِ وَاسْتَحْيَيْتُ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بِي وَرَأَى بِيَ الدَّمَ قَالَ: لَعَلَّكِ نُفِسْتِ؟. فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: ((فَأَصْلِحِي مِنْ نَفْسِكِ، وَخُذِي إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَاطْرَحِي فِيهِ مِلْحًا، فَاغْسِلِي مَا أَصَابَ الْحَقِيبَةَ وَاغْتَسِلِي، ثُمَّ عُودِي لِمَرْكَبِكِ)). فَكَانَتْ لاَ تَطَهَّرُ مِنْ حَيْضَتِهَا إِلاَّ جَعَلَتْ فِي طُهُورِهَا مِلْحًا، وَأَوْصَتْ بِهِ أَنْ يُجْعَلَ فِي غُسْلِهَا حِينَ مَاتَتْ. [ضعيف۔ احمد ٦/٣٨٠]

(۴۱۱۱) بنی غفار کی ایک عورت فرماتی ہیں کہ میں اپنے قبیلے کی عورتوں کے ساتھ مل کر نبی ﷺ کے پاس آئی، ہم نے کہا: اے اللہ

کے رسول! ہم بھی آپ کے ساتھ خیبر جانا چاہتی ہیں تاکہ زخمیوں کو دوا دیں اور اپنی طاقت کے مطابق مسلمانوں کی مدد کریں۔ ہم آپ ﷺ کے ساتھ چلیں اور میں جوان تھی، نبی ﷺ نے مجھے اپنی سواری کے پیچھے تھیلے یا سامان پر سوار کر لیا۔ صبح کے وقت آپ ﷺ نے پڑاؤ کیا، سواری سے اترے، میں بھی سواری سے اترنے لگی تو میں نے سامان پر خون محسوس کیا، یہ میرا پہلا حیض تھا۔ میں سواری پر بیٹھی رہی اور شرم محسوس کر رہی تھی۔ جب نبی ﷺ نے خون کو دیکھا تو فرمانے لگے: شاید تو حائضہ ہو گئی ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی درستگی کرو اور پانی کا ایک برتن لے کر اس میں نمک ملا لو۔ اس کے ذریعے سامان والا تھیلا دھو ڈال اور خود بھی غسل کر لے۔ پھر اپنی سواری پر لوٹ جا۔ چناں چہ جب بھی ان کو حیض آتا تو وہ پانی اور نمک کے ساتھ طہارت حاصل کرتیں، انہوں نے وصیت کی کہ مرنے کے بعد غسل بھی نمک اور پانی کو ملا کر دیا جائے۔

(۴۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَدْ سَمَّاهَا لِي قَالَتْ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: ((وَاغْتَسِلِي)).

(۴۱۱۲) ایضاً

(۴۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْحَسَنِ يَعْنِي جَدَّةَ أَبِي بَكْرٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْحَائِضِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا الدَّمُ، قَالَتْ: تَغْسِلُهُ، فَإِنْ لَمْ يَذْهَبْ أَثَرُهُ فَلْتُغَيِّرْهُ بِشَيْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ. وَقَالَتْ: لَقَدْ كُنْتُ أَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَلاَثَ حِيَضٍ جَمِيعًا، لاَ أَغْسِلُ لِي ثَوْبًا. [ضعيف۔ احمد ٦/ ٢٥٠]

(۴۱۱۳) معاذہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ ؓ سے حیض کے خون کے کپڑے کو لگ جانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ ؓ نے فرمایا: دھو لیا کر، اگر خون کے نشانات زائل نہ ہوں تو زرد رنگ سے تبدیل کر لیا کرو۔ آپ ؓ فرماتی ہیں: نبی ﷺ کے پاس مجھے صرف تین مرتبہ حیض آیا اور میں نے اپنا کپڑا نہیں دھویا۔

(۴۹۹) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ الدَّمَ إِذَا بَقِيَ أَثَرُهُ فِي الثَّوْبِ بَعْدَ الْغُسْلِ لَمْ يَضُرَّ.

خون دھونے کے بعد اس کا اثر کپڑوں پر باقی رہے تو کوئی نقصان نہیں

(۴۱۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا